بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا ایھا الذین اٰمنوا اِن جاءکم فاسق بنبإ فتبینوا ان تصیبوا قوماً بجھالۃ فتصبحوا علیٰ ما فعلتم نادمین

فتوحاتِ احناف

مقیاسِ نور

اہلِ سنت و جماعت احناف کے غیر مقلدین وہابیوں سے چند مناظروں کی روداد

مناظرِ اسلام مولانا محمد عمر صاحب اچھروی مدظلہ

نفس اسلام

الناشر

مکتبہ سلطانیہ — مدینہ منزل

۸۰ - اے جناح کالونی بسطامی روڈ سمن آباد لاہور

فون ۷۵۶۴۲۵۷

WWW.NAFSEISLAM.COM

ملنے کا پتہ

صاحبزادہ حافظ سلطان باھو صدیق بن مولانا محمد عمر صاحب

شیءٍ قدیرٌ اور یخلق اللہُ ما یشاءُ کے ارشادِ الٰہی کے رُو سے حق پر سمجھنا پڑے گا۔
اور اس پر بھی ایمان لانا مومن کے ایمان کا جزو ہے۔ جو اس قانونِ الٰہی پر ایمان نہ
لائے اور صرف انا خلقناکم من ذکرٍ و انثیٰ کی ہی رٹ لگاتا رہے۔
تو اس کو منکرِ قرآنِ کریم و منکرِ قدرت الٰہیہ کہا جاوے گا۔ ایسے ہی قدرتِ الٰہیہ
نے اپنے کمال سے باوجود مذکر و مؤنث کی وساطت کے مصطفےٰ صلے اللہ علیہ
وسلم کو جو حقیقتہً نور تھے۔ جسمیت انسانی نوری عطا کر کے ظاہر فرمایا۔ تمہارا اپنے
جیسا بشر ہونے کا عقیدہ رکھنا یہ غلط ہے۔

سوال:۔ یہ بات تو سمجھ میں آگئی کہ واقعی وہ خداوند کریم بشر سے نور پیدا
کر سکتا ہے۔ اسے قدرت ہے لیکن من انفسکم کا کیا ترجمہ کرو گے۔

من انفسکم کی تحقیق

محمد عمر:۔ جناب ہمیں من انفسکم کلام خداوندی سے کب انکار ہے فقیر
اس امر کو ابھی ثابت کر چکا ہے کہ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ آپ مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم
حقیقتہً نور ہیں۔ اور قدرتِ خداوندی نے آپ کے ماں باپ کی وساطت سے
دنیا میں نور کو جسمیت انسانی نوری عطا کر کے مبعوث فرمایا ہے۔ اور آپ کے جسم
مبارک پر آپ کی حقیقت محمدیہ نور غالب ہے۔ مثلاً مخلوقات میں نوری پیدائش سے
ملائکہ بھی نوری خلقت ہیں۔ لیکن جب حضرت جبریل امین علیہ السلام جسم انسانی میں
ملبوس ہو کر تشریف لاتے ہیں تو ان کی نورانیت پر جسمانی بشریت اتنی غالب ہو جاتی
ہے کہ وہ اس جسمانی ہیئت کذائیہ میں سدرۃ المنتہےٰ کی طرف پرواز نہیں کر سکتے
بلکہ آسمان اول کی طرف بھی نہیں بڑھ سکتے لیکن مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا حقیقی
نور آپ کے جسمِ انسانی پر غالب ہے۔ جو مع جسمیت نوری تمام آسمانوں کو